قلوبِ طلائی
مہر رحیم
Pdf available at
www novelsclubb com
FB INSTA
novelsclubb

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

قلوبِ طلائی

از

مہر رحیم

www.novelsclubb.com

باب ۱: تلاش

بنا چاند کے شبِ سیاہ میں سکاٹلینڈ کی ایک وادی کا جنگل پر اسرار منظر پیش کر رہا تھا۔ گھنے درختوں کی اوٹ سے آتی لڑکی کی دردناک چیخوں نے اس کو متوجہ کیا۔ وہ ایک ٹین ایجر تھا جو مہم جوئی کرنے کے اِرادے سے یہاں پر آیا تھا۔

"ماما ایک منٹ میں آپ سے بعد میں بات کرتا ہوں اوکے۔"

www.novelsclubb.com

وہ کہتا کال کاٹ کر اپنے ٹینٹ سے نکلتا ان آوازوں کے سمت قدم بڑھانے لگا۔

اس نے اپنے موبائل پر video recorder آن کر دیا۔ سفید رنگ کی شرٹ اور بھورے رنگ کا ٹراؤزر پہنے ایک ہاتھ میں ٹارچ پکڑے وہ جیسے جیسے قدم بڑھا رہا تھا ویسے ویسے اس کے دل کے دھڑکنے کی رفتار بڑھ رہی تھی۔ یکدم چیخیں گونجنا بند ہو گئیں۔ تھوڑے فاصلے پر اس کو ٹارچ کی روشنیاں دکھائی دیں۔ اس نے فوری طور پر اپنی ٹارچ کو آف کیا تھا۔ اب وہ بغیر آواز پیدا کیے جھک کر آگے بڑھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

آگے کا منظر دیکھ کر اس کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ سامنے دو ہٹے کٹے آدمی کالے رنگ کے کپڑوں میں ملبوس کسی لڑکی کا دل نکال رہے تھے۔

"یہ بھی نہیں ہے محنت ضائع ہو گئی ہماری۔اب جلدی سے اس کو گاڑی میں ڈالو۔"

ان میں سے ایک آدمی نے اپنا ماتھا مسلتے کہا۔

اچھا رک جاؤ تھوڑی دیر سانس تو لینے دو یہاں پر کونسا کسی نے آنا ہے۔آ گے ہی "اس لڑکی نے دماغ خراب کر دیا ہے۔

www.novelsclubb.com

یہ کہتے دوسرا آدمی پاس ہی پڑے پتھر پر بیٹھ گیا۔درخت کی اوٹ سے یہ دیکھتے وہ کرنا توکب کی بند کر Recording جلدی سے وہاں سے بھاگنے کی کرنے لگا۔ دی تھی۔وہ جلدی سے موبائل اپنی پاکٹ میں رکھتا وہاں سے بنا آواز پیدا کیے

بھاگ گیا تھا۔اس کو کسی چیز کے گرنے کی آواز آئی تھی لیکن وہ رکا نہیں تھا اس کو بس وہاں سے نکلنا تھا۔ موبائل جلدی میں رکھنے کی وجہ سے وہ گر چکا تھا۔

" تم نے سانس لے لی؟"

کمر پر دونوں ہاتھ رکھ کر طنز بھرے لہجے میں پوچھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"میں بس پانی پی لوں پھر پکا۔"

وہ پانی کا ڈھکن کھولتے بولا تھا۔ پانی پی کر وہ ڈھیلے ہاتھوں سے ڈھکن بند کر رہا تھا جس کے باعث اس کے ہاتھوں سے ڈھکن گر گیا تھا۔ پہاڑ کی ڈھال ہونے کی وجہ

سے ڈھکن گر کر نیچے کی طرف جا رہا تھا۔وہ فوری طور پر اس کے پیچھے نیچے آیا تو اس کو کسی کے فون کے بجنے کی آواز سنائی دی۔اس آواز کا پیچھا کرتے وہ ایک درخت کے پاس پہنچا سامنے ہی ایک موبائل گرا ہوا تھا جس کی سکرین پر \screen\ لکھا جگمگا رہا تھا۔جب اس نے ٹارچ کی روشنی کو مزید اِدھر اُدھر \mom\موم مارا تو اس کو کسی آدم کے جوتوں کے نشان دکھائی دیے۔

"جورج! جورج! جلدی سے ادھر آؤ۔ "

www.novelsclubb.com

اس نے بے حد اونچی آواز میں اپنے ساتھی کو پکارا

"کونسی قیامت آگئی ہے جو تم مجھے اس طرح آوازیں دے رہے ہو؟"

جورج اس کے قریب آتا بولا تھا۔

"قیامت تو آجائے گی اگر یہ بندہ بچ کر نکل گیا۔"

وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتا ایک سرد پن لیے بولا۔اب جورج پاس آکر اِدھر اُدھر دیکھنے لگا۔ جیسے ہی جوتوں کے نشان دکھے تو اس کی آنکھیں حیرت سے کھل گئیں۔

www.novelsclubb.com

"کہا تھا نا اس لڑکی کا دور سے ہی نشانہ لے لیتے ہیں لیکن نہیں تمہیں تو اپنی کرنی ہوتی ہے۔"

وہ ڈھکن پکڑتا اس پر برس پڑا تھا۔

"اچھا جو ہو گیا سو ہو گیا۔ ہم اس موبائل سے اس کا پتہ لگوا لیں گے۔ "

جورج نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے بولا تھا۔

"ہمیں ابھی کرنا ہو گا فی الحال ہم یہاں سے چلتے ہیں headquarters میں انفارم کر دیں گے اور ہاں آج رات میں ہی یہ سارا کام کریں گے۔"

www.novelsclubb.com

اب وہ اس لڑکی کی لاش کو ڈکی میں ڈالتے گاڑی میں بیٹھتے وہاں سے چلے گئے تھے۔

"Another boy has witnessed two men killing a girl in the forest of Scotland . He says that they were taking out the heart of the girl. What has the gang got to do with the hearts of girls? All the records of the past tell us that the girls that were killed had similar features."

www.novelsclubb.com

"وہ درندگی کے آخری مرحلے پہ ہے۔"

وہ ٹی۔وی کو آف کرتی، اپنی جامنی آنکھوں میں سنجیدگی بھرے سامنے بیٹھے پروفیسر سٹیفن ویلف سے بات کرنے لگی۔

"اورا (Aurora) دیکھو ہم نے اس کو نہیں دیکھا ہوا اس لیے ہم یہ نہیں کہہ سکتے کے یہ اسی کے کارنامے ہیں۔"

www.novelsclubb.com

انھوں نے اپنی سوچ بیان کرتے ہوئے کہا۔

"یہی تو مسئلہ ہے ! ہم نے اس کو آج تک دیکھا نہ ہی اس کا نام سنا۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"لیکن وہ ہم تک پہنچ جائے گا کسی نا کسی دن۔اس میں تمہاری انگوٹھی ہی تمہارے کام آئے گی۔"

وہ اب اس کو آنے والے وقتوں کا بتا رہے تھے۔

"تمہاری انگوٹھی کدھر ہے؟"

پروفیسر نے اس کے ہاتھ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا۔

"Oops my bad! I forgot to wear it."

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ اپنے ہاتھ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی۔

"You always let it slip out of your mind."

وہ تھوڑے غصے میں آ گئے تھے۔

www.novelsclubb.com

"بابا میں سے خیال رکھوں گی کہ یہ نہ ہو۔"

وہ انکو یقین دلاتے بولی۔

"shitt! I am getting late for work"

وہ گھڑی پر وقت دیکھتے ہل گئی تھی۔

بیگ میں چیزیں ڈالتے جلدی سے اٹھ کر دروازے کے سمت بڑھی پھر کچھ یاد آنے پر مڑی اور اپنے قدم پروفیسر کی جانب بڑھائے اور پاس پہنچ کر ان کے گلے لگ گئی۔

"Bye baba!"

کہہ کر واپس مڑ کر باہر نکل گئی۔

"کیا ساری لاشیں ٹرک سے اتار دی گئی ہیں ؟"

www.novelsclubb.com

سفید رنگ کی شرٹ پر بلیک رنگ کا کوٹ اور پینٹ اور کالے ہی رنگ کے جوتے پہنے وہ اس کے سامنے آنکھوں میں ایک سرد پن لیے کھڑا تھا۔

"جی نکال دی ہیں اور کام بھی جلد ہی شروع کرنے والے ہیں۔"

وہ آنکھیں جھکی رکھ کر بولا۔اس شخص کے جوتوں کی چمک بہت زیادہ تھی۔اُسے اِس کے جوتے کافی پسند آئے تھے۔

"ہمم! جلدی کرو ہو سکتا ہے اسی بیچ (batch) میں سے کوئی نکل آئے۔"

وہ تحکمانہ لہجے میں کہتا اپنی کالے رنگ کی Rolls Royce میں بیٹھتا وہاں سے چل گیا تھا۔

الجھا ہوا چہرہ لیے اس نے اُس گاڑی کو دور تک جاتے دیکھا تھا۔خون کے

نشان اس کے کپڑوں پر جگہ جگہ موجود تھے۔ سفید رنگ کے کپڑوں کی وجہ سے وہ اور بھی واضح ہو رہے تھے۔ اسے یہاں پر کام کیے صرف ایک مہینہ ہی ہوا تھا۔ اس کو یہ بات ابھی تک ہضم نہیں ہو رہی تھی کہ آخر ہر لڑکی کے بالوں کا رنگ، آنکھوں کا رنگ اور جلد کا رنگ ایک جیسا کیوں تھا جو اس warehouse میں لڑکیوں کے بالوں کا warehouses میں لائی جاتی تھی اور دوسرے رنگ اور جلد کا رنگ الگ کیوں تھا۔ آخر ان سب لڑکیوں کے دل ہی کیوں نکالے جاتے تھے اور وہ کون سے سنہری دل تھے جن کا چرچہ ان تینوں warehouses میں ہوتا تھا۔

www.novelsclubb.com

"کیا یہ فرائی ہو گئے ہیں؟"

پندرہ سالہ ہیڈی (Heid i) نے پین میں فرائی ہوتے چکن نگٹس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اپنی بڑی بہن علوینا (Elvina) سے پوچھا۔

"بیٹا یہ سڑ گئے ہیں۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مزاق اڑاتے لہجے میں جواب ملا۔

"یا خدا! میں اتنی پھوہڑ کیوں ہوں۔ مجھے لگا کہ میں نے اِنکو تیز آگ پر فرائی کیا ہے تو یہ اندر سے کچے ہوں گے اسی لیے میں نے ان کو رکھے رکھا۔"

وہ تھکن اور افسوس سے ملے ہوئے لہجے میں کہہ رہی تھی۔ ساتھ ہی ساتھ وہ چکن نگٹس کو ایک پلیٹ میں رکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"ہمم! اور باقی سب کا کیا کرنا ہے؟"

علوینا نے کچن میں ڈلے کھلاڑے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی۔

"کس سب کا؟"

ہیڈی نے مڑ کر دیکھا جہاں پر علوینا نے اشارہ کیا تھا۔

تھا لیکن اِس کی دوسری (productive day)آج ہیڈی کا پروڈکٹیو ڈے
تھا کیونکہ (messy day) بہنوں کے مطابق یہ اصل میں ایک میسی ڈے
آج ہیڈی نے پھر سے باورچی خانے میں اپنے قدر جما لیے تھے۔اب منظر یہ تھا کہ
گرا ہوا تھا اور ایک ڈش کے چکر میں پتا نہیںcorn flour پر تھوڑا slab
کتنے برتن استعمال کر چکی تھی۔آج وہ سب کو ڈنر کے بعد سب کو
کھلنے کا ارادہ رکھتی تھی۔"ہیڈی بی بی! کچن سے chocolate pudding

www.novelsclubb.com

نہیں کر لیتی tidy up ایک قدم بھی باہر مت نکالنا جب تک تم یہ سب

understood ؟" وہ تھوڑا سا رعب میں بولتی آخر میں ایک آئبرو اچکا کر

بولی۔ "جی سمجھ گئی۔"

وہ تابعداری سے جواب دیتی پلٹی اور سب گند صاف کرنے لگی۔

تقریباً ایک گھنٹے بعد باورچی خانے سے نکل کر باہر آئی اور علوینا کے کمرے کے

دروازے پر دستک دی۔ دروازہ کھلا اور علوینا منہ نکال کر سوالیہ انداز میں اس کو

دیکھنے لگی۔

نگٹس تو جلا دیے، وہ ضائع ہو گئے اب میں پھر سے نئے نگٹس لے کر فرائی کر "
لوں please؟"

"!نہیں "

دو ٹوک انداز میں کہتی دروازہ بند کرنے ہی لگی تھی کہ ہیڈی نے دروازے پر ہاتھ رکھ کر بند کرنے سے روکا اور پھر مسکین سی شکل بنائی۔

www.novelsclubb.com

نے پارٹی رکھی ہے۔ میں (Finn) اور فن (Fiona) آج میں نے، فایونا"
نے کہا تھا کہ میں نگٹس لے کے آؤں گی۔ اب میں نہیں لے کر گئی یا پھر میں ہی نہ

گئی تو پھر میری کیا عزت رہ جائے گی ویسے بھی پارٹی کا آئیڈیا بھی میرا ہی تھا۔ کرنے دیں نا آئندہ سے نہیں ہو گا پکا۔"

اس کی تقریر سن کر علوینا اس کو ایک آئی بر واچکا کر دیکھنے لگی۔

"چلو میں تمہارے ساتھ کچن میں چلوں گی۔" بل آخر علوینا مان ہی گئی تھی۔

نگٹس فرائی کر کے دونوں ہی اپنے اپنے کمروں میں چلی گئیں تھیں۔ علوینا نے آج شہر جانا تھا اپنے دوستوں کے پاس اور ہیڈی نے پڑوس میں۔

"ہیڈی!"

فن اور فایونا کی آواز پر وہ اپنے کمرے کی کھڑکی کی طرف گئی تھی۔ "کتنی دیر اور لگانے کا ارادہ ہے تمہارا؟"

وہ دونوں بگڑے ہوئے تاثرات لیے نیچے کھڑے تھے۔

"بس دو منٹ پکا۔"

یہ کہتی وہ اپنے بال جلدی سے بنانا شروع ہو گئی۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بالوں کی فرنچ بریڈ بناتی اور اپنی سرمئی chocolate brown اپنے آنکھوں پر eyeliner لگاتی وہ بلکل تیار ہو چکی تھی۔ وہ ہاتھ میں box پکڑے گھر سے باہر نکلی تو اسکے اطراف میں آکر ساتھ چلنے fiona اور fin لگے۔

"تاریخ گواہ ہے کہ تمہارے دو منٹ دو گھنٹوں کے برابر ہو گئے تھے۔"

ساتھ چلتی fiona نے اس کو کہنی مار کر بول تھا۔

"پتہ نہیں آجکل سب کچھ الٹا کیوں ہوتا جارہا ہے ابھی میں نے نگٹس فرائی کیے اور وہ سڑ گئے تھے۔"

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تم سڑے ہوئے نگٹس لے کر آئی ہو ہیڈی؟"

فن نے آنکھیں بڑی کر کے صدمے کی زد میں آکر پوچھا۔

"نہیں پاگل بھلا میں سڑے ہوئے نگٹس کیوں لے کر آؤں گی۔میں نے نئے فرائی کیے تھے۔"

ہیڈی نے بھی اسکو آنکھیں بڑی کر کے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

ہمم! ویسے بھی سہی کہوں تو یہ سب اب تمہارے لیے اب عام بات ہو جانی "چاہیے۔"

فن نے دھوپ سے بچنے کے لیے اپنا ہاتھ اپنے ماتھے پر رکھا تھا۔

"! نئ! تم سے میں نے پوچھا تم سے؟"

ہیڈی نے اس پر جوابی حملہ کیا تھا۔

"تمہارا ہر چیز میں ٹانگ اڑانا ضروری ہوتا ہے؟"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

فایونا بھی ہیڈی کے ساتھ مل گئی تھی۔

"معاف کر دو میری بہنوں۔"

فن نے باقائدہ اپنے ہاتھ جوڑ کر معافی مانگی تھی۔

"Apology hundred percent accepted!"

www.novelsclubb.com

ہیڈی نے مسکرا کر جواب دیا۔

"کہاں جا رہی ہو اتنا سج دھج کر؟"

علوینا جیسے ہی کمرے سے باہر نکلی تو میلوڈی نے اس سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"دوستوں کے ساتھ میٹ اپ (meet up) ہے اسی لیے شہر جا رہی ہوں۔"

علوینا نے اپنے بیگ میں موبائل رکھتے بولی۔

"ہمم!! پھر یہ پیسے پکڑو اور میرے لیے KFC سے کرپسی برگر (Crispy burger) لیتی آنا۔"

وہ تحکمانہ لہجے میں گویا ہوئی۔

"میں ہی تھا۔ KFC خوش نصیب! ہمارا امیٹ اپ"

وہ بیگ میں پیسے ڈالتے بولی تھی۔

"اگر میں خوش نصیب نا بھی ہوتی تو تمہیں مجھے لا کر دینا ہی تھا۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میلوڈی نے اس کے شانے کو تھپکاتے بولا

"Correct!"

علوینا مسکراتے گویا ہوئی اور پھر باہر چلی گئی۔

---

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ جرمنی (Germany) میں واقع Grainau نامی گاؤں کے کونے پہ موجود ایک بیکری کا منظر ہے۔ چھت ہٹ شکل میں تھی اور گہرے بھورے رنگ میں رنگی ہوئی تھی اور چھت سے نچلا حصہ مربع کی شکل میں موجود تھا۔ نچلے حصہ کی دیواریں شاہی سرخ رنگ کی تھیں اور دروازے کا فریم بھی گہرے بھورے رنگ کا تھا اور دروازہ شیشے کا تھا۔ دروازہ دیوار کے درمیان میں تھا۔ دروازے کے دائیں اور بائیں دو کھڑکیاں تھیں۔ کھڑکیاں بے سٹائل (bay style) میں موجود تھیں۔ ان کے فریمز (یعنی ونڈو فریمز) بھی بھورے رنگ کے تھے۔

www.novelsclubb.com

دروازے کے اوپر لوبسٹر رائیٹنگ (lobster writing) میں (koniglich Bisse یعنی رویل بائیٹز royal bites) لکھا تھا۔

اور ورا بس کر دو دیکھو وقت چھ بجا رہا ہے شام کے اب گھر جاؤ اور دیکھو یہ دس ہی "
" بجے ہیں پانچ تم رکھ لو اور پانچ میں گھر لے جاتی ہوں۔

مس روز اور ورا کے پاس آتی بولیں جو crossaints کو ایک ڈبے میں رکھ رہی تھی۔

مس روز اس بیکری کی مالکن تھیں۔اور ورا نے یہاں تب سے کام کرنا شروع کیا تھا جب سے وہ یہاں پر کچھ بیکری آئیٹمز خریدنے آئی تھی اور مس روز کے چہرے پر کام کی وجہ سے تھکاوٹ واضح پڑھ سکتی تھی ان کے چہرے پر۔اور ورا نے جب ان سے سوال کیا ان کے اکیلے کام کرنے پر تو مس روز نے اپنی مالی حالت سے اس کو آگاہ کیا تب سے وہ بغیر تنخواہ لیے ان کے ساتھ کام کرنا شروع ہو گئی۔اس کو تنخواہ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

لینے کی ضرورت بھی نہیں وہ خود ایک فیشن ڈیزائنر تھی اور وہ اپنے ڈیزائنز سے اچھا پیسا کما لیتی تھی۔

"جی ٹھیک ہے میں یہ آپکے اور اپنے لیے پیک کر دوں پھر جاتی ہوں۔"

وہ دوسرا ڈبہ نکالتی ان میں مس روز کے crossaints رکھتی اپنا ڈبہ اپنے بیگ میں رکھتی مس روز کو الوداع کہتی بیکری سے نکل گئی۔

---

www.novelsclubb.com

وہ سائیکلنگ کرتے پہاڑوں کی طرف جا رہی تھی کے ایک خوبصورت مردانہ آواز سنتے ہی رکی تھی۔ ساتھ ہی جیسے اس کی دل کی دھڑکن بھی مدھم پڑی تھی۔

"نوح تم پر میرا پیچھا کرنا لازم ہے؟"

ایک تو پکڑے جانے کا خوف دوسرا وہ اس کی اپنا پیچھا کرنے کی عادت سے بھی بہت تنگ تھی۔ وہ جہاں پر بھی جاتی وہاں ہی نوح ہوتا۔

www.novelsclubb.com

مائی سنشائن تم بھول رہی ہو کہ اسی راستے پر تھوڑا آگے جا کر میرا گھر آتا ہے۔"
ویسے تم اس وقت کدھر جا رہی ہو اور جھوٹ مت بولنا تمہیں پتا ہے نا ہم نے کتنے
"سال اکھٹے کام کیا ہوا ہے۔

وہ اپنی نیلی آنکھوں سے اسکی جامنی رنگ کی آنکھوں میں دیکھتا بولا۔اب وہ اپنی سائیکل کو اور ورا کی سائیکل کے قریب لے آیا تھا۔

"شام کے اس پہر میں گھر ہی جارہی ہونگی نااور آئندہ سے ہمارے کام کو بیچ میں مت لانا۔"

گھبراہٹ کے مارے اس کے منہ جو بھی آیا اس نے بول دیا۔یہ وہ شخص تھا جو اس کے ہر جھوٹ کو پکڑ لیتا تھا اسی وجہ سے اور ورا، نوح کے قریب جھوٹ بولنے سے گھبراتی تھی۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اوکے میں سمجھ گیا! ویسے تم گاؤں کے دوسرے کونے سے اٹھ کر اس کونے میں کب شفٹ ہوئی؟ مجھے تو لگتا ہے ابھی ابھی ہوئی ہو ہے نا اوروا!"

وہ مسکراہٹ پاس کرتا پورے طنزیہ لہجے میں بول تھا۔

"نہیں تو!"

اوروا کے منہ سے ایکدم نکلا۔

"اچھا تو تم نے بیکری میں ہی اپنی بہنوں کو کال کر دی کے آج اور ابھی سارا سامان اٹھاؤ ہم پھر سے گھر شفٹ کرنے لگے ہیں۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس بار وہ ہنس کر بولا تھا لیکن اوروا کا چہرہ دیکھتے ہی اسکی ہنسی کو بریک لگ چکی تھی کیونکہ اوروا کا چہرہ بلکل سپاٹ تھا۔

"اچھا اس بات کو چھوڑو تم روز چھ بجے کے بعد ان پہاڑوں کی طرف کیوں جاتی ہو؟"

اس کا گھر آچکا تھا اسی وجہ سے وہ رکتا اس سے پوچھنے لگا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جس چیز کا اورورا کو ڈر تھا وہی ہوئی۔ وہ ہمیشہ بہت خیال رکھ کر پہاڑوں کی طرف جایا کرتی تھی لیکن آج وہ کچھ زیادہ ہی پریشان ہو گئی تھی کیونکہ وہ عورت جس سے وہ سولہ سال کی عمر میں ملی تھی اب اسکے خوابوں میں آنا شروع ہو گئی تھی۔

"تم جاننا چاہتے ہو کہ میں وہاں کیا کرنے جاتی ہوں نوح؟"

اورورا ایک آئبرو اٹھا کر شیطانی مسکراہٹ پاس کرتے بولی۔

"ہاں کیوں نہیں ضرور۔"

نوح جاننا چاہتا تھا کہ آخر وہ وہاں کرنے کیا جاتی ہے۔

www.novelsclubb.com

"میں وہاں تم پر کالا جادو کرنے جاتی ہوں۔"

اورورا تھوڑا جھک کر بولی۔

"already مائی سنشائین! تمہیں مجھ پر سحر عشق کرنے کی ضرورت نہیں میں تمہارے عشق کی قید میں قید ہوں۔"

وہ بھی تھوڑا جھک کر بالکل اورورا کی طرح رازدانہ لہجے میں بولا۔

www.novelsclubb.com

اوروا نے یکدم واپس اپنی جگہ پر آکر اسے دیکھا۔نیلی آنکھیں،سانولا رنگ اور کالے بال۔6.4اونچائی اور وجاہت سے بھرپور مرد تھاوہ۔اوروا کی اونچائی چھوٹی نہیں تھی وہ بھی5.10کی تھی۔

"بندہ نابلیاں پال لے خوش فہمیاں ناپالے۔"

اوروا نے بگڑے ہوئے تاثرات سے کہا۔

www.novelsclubb.com

اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتانوح کے موبائل پر اسکی امی کی کال آگئی۔

"shifter۔ چلو میں چلتا ہوں گھر"

وہ اسکو تپانا نہیں بھولا تھا۔ وہ اندر اپنے گھر میں چل گیا۔

اور ورا پاؤں پٹختی واپس گھر جانے لگی کیونکہ باتوں باتوں میں ہی آدھے سے زیادہ گھنٹا گزر گیا تھا اب وہاں جانے کا کوئی فائدہ نہیں تھا۔

"تمہاری پارٹی کیسی رہی؟"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ ہیڈی کی طرف دیکھ کر بول رہی تھی۔

"!فرسٹ کلاس"

ہیڈی نے thumbs up کر کے بولا تھا۔

"مجھے ویسے نا اسکا مس لوسیا سمتھ (Miss Lucia Smith) کے گھر جانا بالکل بھی نہیں پسند۔"

میلوڈی نے ہیڈی کی طرف دیکھتے تھوڑے غصے میں کہا تھا۔اس کو ہمیشہ سے مس لوسیا سے چڑ سی رہی ہے۔اس کو ہمیشہ سے مس لوسیا مشکوک لگی تھیں۔اس نے

کافی دفعہ ہیڈی کو روکا تھا لیکن وہ اوروا اسے اجازت لے کر چلی جاتی اور اسی بات پر اسے ہیڈی پر غصہ آتا تھا۔

"ہاں نہیں پسند ہو گا ہر کسی کی اپنی اپنی پسند ہوتی ہے نا۔"

اوروا نے ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ بولا تھا۔ ہمیشہ کی طرح اب بھی میلوڈی کا پلین ناکام ہوتے دیکھ ہیڈی میسنیوں کی طرح ہنس رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"دیکھیں اب ہنس رہی ہے اپنی بڑی بہن پر یہ۔"

وہ اوروا سے شکایتی لہجے میں کہتی ہیڈی کی طرف اشارہ کرتے بولی۔

"ہیڈی!"

اوروا نے تھوڑا زور دے کر بولا۔

"اچھا سوری!"

ہیڈی نے اپنی ہنسی بند کرتے بول تھا۔

"علوینا بہن میری! موبائل کی دنیا سے باہر بھی ایک دنیا ہوتی ہے۔"

اور وراعلوینا کی طرف دیکھتے بولی۔وہ جو مگن تھی موبائل میں اور ورا کے منہ سے اپنا نام سنتے ہی سیدھے ہو کر بیٹھ کر موبائل آف کر دیا۔

"آپی بس وہ آج میٹ اپ تھا دوستوں کا تو اسی کی تصویریں دیکھ رہی تھی۔"

وہ ہلکا سا مسکرا کر انگڑائی لیتے بولی۔

"بنائی تھی میں لے کر آتی ہوں pudding یاد آیا میں نے ہم سب کے لیے فوراً۔"

ہیڈی یہ کہتے جلدی سے اٹھ کر کچن کی طرف چل دی۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں آپکو صحیح کہہ رہی ہوں ہیڈی کو ان کی طرف جانے کی اجازت مت دیا"

"کریں۔

میلوڈی اور ورا کی طرف تھوڑا جھک کر بولی۔

علوینا دونوں کو ایسے گفتگو کرتے دیکھ ان کی طرف جھک کر کان لگانے لگی۔

www.novelsclubb.com

"کیوں نہ جانے دوں؟"

تینوں ہیڈی کو آتے دیکھ سیدھی ہو کر بیٹھ گئیں تھیں۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"برائی کر رہے ہو گئے میری اسی لیے ایک دم چپ ہو گئے۔"

وہ بگڑا ہوا منہ لیے کٹوریوں میں سب کو pudding ڈال کر دے رہی تھی۔

"ہاں بس تم ہی تو موضوع رہ گئی ہو ہمارے پاس۔"

www.novelsclubb.com

علوینا طنز بھرے لہجے میں بولی تھی۔

"جب میں مر جاؤں گی نا تب ہی میری اہمیت کا پتہ چلے گا۔"

اور ورا کو کٹوری پکڑاتی وہ بڑے ناز سے بولی تھی۔

"نہیں ہمیں تب بھی پتہ نہیں چلنے وال کیونکہ۔۔۔"

میلوڈی تھوڑا ہنس کر بولی تھی اور پھر آخری لفظ پر اس نے علوینا کو دیکھا تھا۔

"کیونکہ تب تو تم ہو گی ہی نہیں۔"

www.novelsclubb.com

باقی کا جملہ علوینا نے مکمل کیا تھا اور اب دونوں مسکرا کر ہیڈی کو دیکھ رہیں تھیں۔

"شرم کرو، شرم کرو ایسے کہتے ہیں اپنی چھوٹی بہن کو۔"

ہیڈی کی آنکھوں میں موٹے موٹے آنسوں دیکھ کراور ورانے ان دونوں کو ٹوکا تھا۔

"کدھر ہے وہ؟"

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بلیک کلر کی شرٹ پر بلیو کلر کا کوٹ اور بھورے رنگ کی پینٹ اور وہی کالے رنگ کے جوتے پہنے وہ آدمی جلدی میں اپنے سامنے کھڑے کالے رنگ کے کپڑوں میں ملبوس آدمی سے پوچھ رہا تھا۔

"اس کو ہم نے torture room میں رکھا ہوا ہے۔"

اس نے نظریں جھکا کر جواب دیا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ torture room کی جانب بڑھا اور دروازہ کھولا تو سامنے ہی وہ لڑکا رسیوں میں جکڑا ہوا تھا اور پیچھے وہی دو آدمی کھڑے تھے۔اپنے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ لیے۔ وہ آگے بڑھا۔ پیچھے کھڑے دو آدمیوں میں سے ایک آگے بڑھا

اور اس لڑکے کے چہرے سے کپڑا اہٹایا۔ وہ شکل سے کوئی ٹین ایجر لگتا تھا۔ رو رو کر اس لڑکے کی آنکھیں خون کی طرح لال ہو چکیں تھیں۔

"دیکھو اگر تم چاہتے ہو کہ ہم تمہیں کوئی نقصان نا پہنچائے تو تمہیں ہمارے ساتھ کام کرنا ہو گا۔"

وہ اپنے دونوں ہاتھ اپنی پینٹ کی پاکٹز (pockets) میں ڈال کر سنجیدگی سے بول تھا۔

www.novelsclubb.com

"خبی ث انسان تم نے میرے ماں باپ کو ختم کروادیا، میرے بہن بھائیوں کو کرر ہے ہو اپنے ساتھ کام (offer) میرے سامنے قتل کروادیا اور مجھے اوفر کرنے کی۔"

وہ چیخا تھا اور آخر میں اسکی طرف تھوک اچھالا تھا۔ تھوڑا دور ہونے کی وجہ سے تھوک اسکے جوتے پر گرا تھا۔ اسکے تاثرات یکدم بدلے۔ اس نے آنکھوں آنکھوں میں ہی پیچھے کھڑے آدمیوں کو اشارہ کیا تھا اور انھوں نے تابعداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنا کام شروع کیا۔ ان میں سے ایک نے اپنے مالک کے پیچھے کرسی لا کر رکھی اور دوسرا فوری باہر گیا اور جب لوٹا تو اس کے ہاتھ میں بلکل ویسے ہی جوتے تھے جیسے اس کا مالک پہنے ہوئے تھا۔ وہ جوتے بدلتا سیدھا ہو کر بیٹھ گیا تھا۔ پاس کھڑے آدمی نے اس کے پرانے جوتے پکڑے اور کمرے میں رکھے کورے دان میں پھینک دیے۔

"Let the show begin!"

اس کا حکم سنتے ہی ایک آدمی نے جلدی سے ایک ڈبہ لے کر آیا اور دوسرا اس لڑکے کی شرٹ پھاڑنے لگا۔

"یہ کیا کر رہے ہو میرے ساتھ تم خبیثو؟"

وہ ٹین ایجر کافی اونچی آواز میں بول تھا۔

"An offer knocked on your door but you rejected it. You only did'nt reject it but you also insulted me now you'll have to pay the price boy and you both who will turn the recorder on? Me huh?"

وہ اس لڑکے کی آنکھوں میں دیکھتا بول تھا اور آخر میں ان دونوں پر چیخا تھا۔

www.novelsclubb.com

ڈبہ رکھ کر آدمی نے جلدی سے ریکارڈر آن کیا تھا۔ دوسرے آدمی نے ڈبے میں نکال کر سائیڈ پر رکھا اور اس لڑکے کا منہ کھولنے لگا۔ پہل آدمی ra zor سے پھیڑنے لگا۔ وہ تڑپ رہا تھا ra z or آ کر اس کی زبان نکال کر اس پہ زور سے تکلیف سے، زبان کسی کی گرفت میں ہونے کے باعث اس سے چیخا بھی نہیں جا رہا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تھا، منہ اس کا خون سے لال ہو چکا تھا۔ آخر میں اس آدمی نے اس لڑکے کے اس پھیڑا جو زبان کے بلکل نیچے زبان کو نچلے ra z or گوشت کے اس حصے پر جبڑے سے جوڑتا ہے۔ وہ تکلیف کی شدت کی وجہ سے نڈھال ہو چکا تھا۔ اب وہ پر گول صورت میں(tummy button) آدمی بلیڈ نکالتا اس لڑکے کے ناڑ پھیڑتا اس کی خال کو وہاں سے اتار کر اندر سے اس کا تھوڑا تھوڑا گوشت نکالنا شروع ہو گیا۔ اس لڑکے سے چیخا نہیں جا رہا تھا اسی وجہ سے اس کے گلے سے عجیب مگر درد بھری آوازیں بر آمد ہو رہی تھیں۔ بچی کچی جان اس کی تب نکل ہی گئی جب پہلے والے آدمی نے ہتھوڑا پکڑ کر اس کے جبڑے پہ مارا تھا۔ اب اس کا جبڑا نیچے لٹکا ہوا تھا اور خون پیٹ سے فوارے کی صورت میں نکل رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"تچ !اس کی تو چیخیں بھی نہیں نکلیں صحیح طرح سے، کوئی بات نہیں میں اتنی سی آوازوں پر بھی گزارا کرلوں گا۔ ویسے بھی اس کو کس نے کہا تھا کہ اس رات کو سارے معاملے میں پڑنے کا۔"

وہ کرسی سے کھڑے ہوتے اس لڑکے کی لاش کو دیکھتے سکون سے بولا تھا۔

"اب اسکی لاش کا کیا کرنا ہے سر؟"

پہلے والے آدمی نے سب tools ڈبے میں رکھتے پوچھا تھا۔ "ایک کام کرو اسکو اسکے جیبوں میں ہی پھینک دو۔" وہ خوشگوار لہجے میں کہتا وہاں سے چلا گیا۔

یہ اس کے کانٹریکٹ میں شامل تھا کہ جو بھی یہاں پر کام کرے گا اس کو اپنی خاندان کو خود ختم کرنا پڑے گا ورنہ وہ شخص یہاں پر کام نہیں کر سکتا۔ وہ دونوں اب اس کی لاش کو اٹھائے اس کو آدم خوروں کے پاس ڈالنے چلے گئے۔

یہ شہر ایڈنبرا ہے جو سکاٹلینڈ کا دار لحکومت ہے اور سکاٹلینڈ کا دوسرا بڑا شہر ہے۔ یہ یو۔کے کا لندن کے بعد دوسرا بڑا مالیاتی مرکز ہے۔ اس کو 'ادب کا شہر' بھی کہا جاتا ہے۔ اسکو یہ لقب ۲۰۰۴ میں UNESCO کی طرف سے ملا تھا۔ ایڈنبرا دنیا کے پچیس خوبصورت ترین شہروں میں شمار ہوتا ہے۔ یہ شہر اپنے محل کی وجہ سے بھی مشہور ہے۔ اس محل کی انوکھی بات یہ ہے کے وہ ایک معدوم آتش فشاں پر تعمیر ہوا ہے۔ شہر کی سب سے اونچی جگہ پر بنے اس محل کی کھڑکی سے کوئی بھی

آرام سے پورے شہر پر نظر ڈال سکتا ہے۔ شہر کی بات کی جائے تو اگر ہم ایڈنبرا کے سب محلوں کو چھانٹیں تو زیادہ تر محلے تاریخ سے جڑے ملیں گئے۔ ۱۱۲ پارکس کی ہونے کی وجہ سے اسکو ۲۰۱۹ میں یو۔کے کا سب سے زیادہ سبزہ زار شہر قرار دیا گیا تھا۔

یہ ایڈنبرا کا مضافات سٹاکبرج ہے جو مرکزِ شہر سے تھوڑے فاصلے پہ ہے۔ یہ اپنی خوبصورت گاؤں جیسے وائبز کے لیے مشہور ہے۔ یہ مضافات اپنی کچی گلیاں، خوبصورت جورجیان فنِ تعمیر اور سرسبز و شاداب پارکس کی وجہ سے مشہور ہے۔

سرکس لین، سٹاکبرج میں موجود یہ گلی سکاٹلینڈ کی سب سے دلکش گلی مانی جاتی ہے۔ یہ گلی اپنے رنگ برنگے پھولوں کی نمائش اور خوبصورتی کے لیے جانی جاتی ہے۔ یہ منظر سرکس سٹریٹ کے پہلے گھر کا ہے جو کہ ایک پرانا برٹش گھر ہے۔ اس

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کا مین ڈور میرون کلر میں تھا جس تک کچھ سیڑھیاں چڑھ کر جانا پڑتا تھا۔ سیڑھیوں کے سائیڈ پر پھولوں کے گملے موجود تھے جن میں رنگ برنگے پھول تھے۔
موجود تھے اوران کے پار لان۔ (Fence) سیڑھیوں کے بائیں طرف باڑ

ہاتھ میں کافی پکڑے، وہ کوئی کتاب پڑھنے میں مصروف تھا کہ دروازہ بجنے کی آواز سے وہ یکدم چوکنا ہوا اور کپ اور کتاب کو میز پر رکھتے وہ اٹھ کر دروازے کی طرف بڑھا۔ دروازہ کھولا تو سامنے ہی اسکا مینیجر ایلکس ہلس (Alex Hills) چہرے پر مسکراہٹ لیے کھڑا تھا۔ وہ اسکو دیکھ کر حیران ہوا تھا کیونکہ ایلکس آنے سے پہلے ہمیشہ بتا کر آیا کرتا تھا۔

"Hello! Mr Graves"

ایلکس نے ہاتھ ملانے کے لیے آگے بڑھایا۔

"Hi! Didn't expect you to come over!"

گریوس نے بھی جواباً مسکراتے جواب دیا اس کا بڑھا ہوا ہاتھ تھام لیا۔

www.novelsclubb.com

"I called you several times but you didn't answer once"

وہ تھوڑا کانپ رہا تھا سردی کی وجہ سے۔ایڈنبرا میں سردی اچھی خاصی ہوتی ہے جیکٹ کے بغیر باہر نکلنا بہت بڑی بیوقوفی ہو گی۔

"I think I left my phone in the kitchen when I was making myself a cup of coffee.Well by the way why are you standing outside?!Come in please, it's freezing outside."

www.novelsclubb.com

گریوس اسکو راستہ دیتا سائیڈ پر ہوا۔

ایلکس نے اندر آتے اپنی جیکٹ کو اتار کر دیوار پر لگے ہُک سے لٹکا یا اور پھر پاس سے انڈور شوز لے کر پہنتا، اپنے (shoe rack) رکھے ہوئے شوریک آؤٹڈور شوز رکھتا گریوس کے پیچھے چل دیا۔ گیسٹ روم میں داخل ہوتا وہ گریوس کے سامنے والے ون سیٹر صوفے پر بیٹھ گیا۔

گیسٹ روم نا زیادہ بڑا تھا نا ہی زیادہ چھوٹا۔ گیسٹ روم مربع کی شکل میں تھا۔ داخل ہوتے ہی کمرے کی بائیں والی دیوار پر مستطیل شکل میں ایک کافی کھڑکی موجود تھی جس سے باہر لان اور لان کے پار سڑک نظر آرہی تھی جو کہ بارش ہونے کی وجہ سے گیلی تھی۔ ایڈنبرا میں اکثر کالے بادل اپنے کمال دکھاتے ہیں۔ بائیں دیوار کے پہلے کونے میں آتش دان بنا ہوا تھا۔ دائیں والی دیوار کے درمیانی حصے کے بالکل سامنے تھری سیٹر صوفہ تھا جس کے دائیں اور بائیں ایک سیٹر صوفے آمنے سامنے منہ کیے رکھے گئے تھے۔ تھری سیٹر صوفے کے سامنے اور

ون سیٹر رصوفوں کے درمیان میں ایک مستطیل شکل کا ٹیبل پڑا ہوا تھا۔ ٹیبل کے کنارے لکڑی کے تھے اور درمیانہ حصہ شیشے کا۔اب اگر کمرے کے رنگِ تجویز کی بات کی جائے تو کمرے کی دیواروں کا رنگ شاہی نیلا تھا سوائے کھڑکی والی دیوار کے۔ وہ اوف وائٹ رنگ میں تھی۔ صوفے ہلکے بھورے رنگ کے اور ٹیبل کا فریم گہرے بھورے رنگ میں تھا۔

"تم نے کوئی ضروری بات کرنی ہے ایلکس؟"

www.novelsclubb.com

گریوس چہرے پہ سنجیدگی سجائے، فوراً مدعے پہ آتا، اپنے سامنے بیٹھے ایلکس سے سوال کر گیا۔

"جی وہ برلن میں دنیا کا سب سے بڑا فیشن شو ہونے جا رہا ہے تو آپ کو اس میں شرکت کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔ اگر آپ شرکت کرنا چاہتے ہیں تو بتا دیجیے میں انکو انفارم کر دوں۔"

ایلکس عام لہجے میں کہتا، اس کے جواب کا انتظار کرنے لگا۔

"ہے کب؟"

"اکتوبر کو۔ ۱۷"

ایلکس نے ایک دفعہ پھر سے موبائل میں تاریخ دیکھ کر بتائی۔

"یعنی ایک مہینے بعد۔ٹھیک ہے میں جاؤں گا،ویسے بھی تب تک میرا کافی کام ہو چکا ہو گا۔"

گریوس صوفے سے ٹیک لگاتا،اپنی دائیں ٹانگ کو بائیں ٹانگ پر رکھ کر بولا۔

"Okay! I'll inform them."

www.novelsclubb.com

ایلکس صوفے سے اٹھتا بولا۔

"جانے لگے ہو؟"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

گریوس اس کو اٹھتے دیکھ ساتھ ہی اٹھ کر پوچھا۔

"یَپ!"

"چلو میں تمہیں سی آف کر دوں۔"

www.novelsclubb.com

گریوس، ایلکس کے ساتھ کمرے سے باہر چلا گیا۔

ایلکس کو سی آف کر کے وہ اپنے کمرے میں آ کر بیڈ پہ لیٹ گیا۔اڑ تیس سال کی عمر میں گریوس ایڈلر ایک کامیاب بزنس چلا رہا تھا۔اس کا کاروبار امپورٹ اور

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایکسپوڑٹ کا تھا۔ لیکن آج تک کوئی بھی یہ نہیں جان پایا کہ وہ کونسی چیزیں امپورٹ اور ایکسپورٹ کرتا ہے۔ایک گھنٹے بعد اس کو کسی جگہ پہ جانا تھا۔

"مس روز میں نے آپ سے ضروری بات کرنی ہے۔"

www.novelsclubb.com

اور ورا چیزیں سمیٹ کر مس روز کے ساتھ بیٹھ گئی۔

"جی کریں۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مس روز اس کی طرف متوجہ ہوتی بولیں۔

"فیشن شو میں بس ایک ہی مہینہ رہ گیا ہے۔ڈیزائنز تو ریڈی ہیں بس کپڑوں کے سلنے کی دیر ہے۔اسی وجہ سے میں ایک مہینہ نہیں آپاؤں گی۔"

اور ورا اپنے گھٹنوں تک آتے کالے بالوں کا جڑا بناتے بولی۔

"ہمم !ٹھیک ہے۔"

مس روز مسکرا کے بولیں اور اپنے کام میں پھر سے مصروف ہو گئی۔

اوروراا پنا بیگ پکڑتی بیکری سے باہر نکل گئی۔اب وہ پہاڑوں کی طرف جانے کاارادہ رکھتی تھی۔

اوروراکے سامنے سنہری جلد میں ایک کتاب پڑی ہوئی تھی جو کہ کافی خستہ حال میں موجود تھی۔اس پہ مٹی بھی تھی جیسے اس کو زمین کے نیچے دفنایا ہو۔اس کی جامنی رنگ کی آنکھوں میں ایک رنگ آرہا تھااور ایک جارہا تھا۔اس کو سب یاد آرہا تھا کہ کیسے اس کی زندگی بدلی تھی اس کتاب کو ہاتھ لگانے کے بعد۔وہ ہر روز آیا

کرتی تھی اس کتاب کو دیکھنے لیکن اس نے کبھی بھی باقی کی پہیلیاں کھول کر نہیں دیکھیں تھیں۔وہ صرف پہلی پہیلی کھول کر دیکھتی تھی اور اس کے سامنے سارا منظر آ جاتا کہ کیسے اس کو یہ کتاب ملی اور وہ بھورے رنگ کی آنکھوں والی عورت سب کچھ۔اس نے کیسے اپنی زندگی کی قربانی دی تھی ان تین لڑکیوں کے لیے۔

باقی سب صفحوں پر لکھی ہوئی پہلیوں پر آج غلطی سے نظر ڈالتے وہ کتاب کو بند کرنے ہی لگی تھی کہ کتاب میں سے یکدم ایک روشنی نکلی یعنی ایک نئ پہیلی۔اس نے غیر ارادی طور پر وہ صفح کھولا تو وہاں پر ایک پہیلی لکھی ہوئی تھی۔

In a realm where dreams weave their light,

Aurora dances through day and night,

A star of the show, in elegance spun,

Unveiling a tale that's just begun,

Unknown to her a being schemes,

In shadows it waits, with twisted dreams,

www.novelsclubb.com

Seeking a treasure, that's held so dear,

Aurora possesses without a fear,

A magical secret, a destiny's call,

Aurora's unknowing, the fairest of all,

In her hands rests what it craves to find,

www.novelsclubb.com

A riddle of fate, intertwined,

Mysteries unfold as they draw near,

Aurora and darkness, forever clear,

www.novelsclubb.com

A dance of intrigue, a story untold,

In this enchanting realm of old,

اور ورا کو یہ پہیلی سمجھ نہیں آئی تھی لیکن کچھ الفاظ نے اس کے دماغ میں گھر کر لیا تھا اور خطرے کی آمد سے آگاہ کرنا شروع کر دیا تھا۔اب وہ اس کتاب کو اپنے ساتھ کل پروفیسر سٹیفن کی طرف لے جانے کا سوچ رہی تھی۔

---

www.novelsclubb.com

گھر پہنچتے اسے رات کے آٹھ بج گئے تھے۔گھر میں داخل ہوتے ہی اس کو میلوڈی کے کمرے سے ان تینوں کے لڑنے کی آوازیں آرہیں تھیں لیکن وہ کافی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تھکی ہوئی تھی اسی وجہ سے اس نے سکون سے آرام کرنے کو ترجیح دی۔ اپنے کمرے میں آتے ہی اس نے اپنا ریڈ کلر کا مفلر الماری میں سلیقے سے رکھا۔ ہاتھ لے کے آ کر وہ بستر پہ لیٹ کر سو گئی تھی۔ اس کا کمرہ بلکل سادہ سا تھا۔ کمرے میں داخل ہوتے ہی بائیں دیوار کے درمیانے حصے میں بیڈ تھا جو کہ عمودی پوزیشن میں رکھا ہوا تھا۔ بلکل سامنے والی دیوار کے ساتھ واشروم تھا۔ واشروم کے دروازے کی دائیں جانب الماری رکھی ہوئی تھی۔ اس کا کمرے کی رنگ تجویز کالی اور بھوری تھی۔ بیڈ کے پیچھے والی دیوار کالے رنگ کی تھی اور باقی دیواریں بھورے رنگ کی۔ اس کی آنکھ تب کھلی جب اس کو کوئی اپنے ساتھ لیٹا ہوا محسوس ہوا۔ جب دیکھا تو ہیڈی، علوینا اور میلوڈی بیڈ پر جگہ بنا کر اسکے ساتھ لیٹی ہوئی تھیں۔

"لڑ لیا میری پیاری بہنوں نے؟"

اوروا نے طنزاً لہجے میں کہا اور پھر تینوں پر نظر ڈالی۔

"میں نے کچھ نہیں کیا یہ دونوں آپس میں لڑ رہیں تھیں۔"

علوینا اٹھ کر بیٹھتی اپنے دونوں بازوؤں کو سینے پہ باندھ کر بولی۔

"تیلی کس نے لگائی تھی؟"

www.novelsclubb.com

میلوڈی بھی سیدھی ہو کر بیٹھتی، علوینا کو ایک آئبرو اچکا کر پوچھنے لگ گئی۔

"اچھا اب بس کرو۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اوروا نے ہیڈی کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ان دونوں سے کہا۔

"کھانا دیں دے بہت بھوک لگ رہی ہے۔"

ہیڈی نے اوروا کے بازو سے سر اٹھا کر اوروا کو دیکھتے کہا۔

"تم لوگوں نے ابھی تک کھانا نہیں کھایا۔ میلوڈی تم نے انکو ڈنر نہیں بنا کر دیا تھا؟"

اوروا کی آنکھیں صدمے سے کھل گئیں تھیں کیونکہ رات کے دس بج رہے تھے اور وہ ڈنر آٹھ بجے تک کر لیتی تھیں۔

www.novelsclubb.com

"میں نے بنایا تھا لیکن یہ کہہ رہیں تھیں کہ ہمارا دل نہیں کر رہا اور تم پیچھے ہٹو اب میری باری ہے آپی کے ساتھ لیٹنے کی۔"

میلوڈی اور ورا کو بتاتی آخر میں ہیڈی سے کہتی ارورا کے ساتھ لیٹ گئ۔

"کیوں نہیں دل کیا تم دونوں کا کھانے کا؟"

اور ورا اٹھ کر بیڈ کے ساتھ ٹیک لگاتی ہیڈی اور میلوڈی سے پوچھنے لگی۔

"آپی ہم تقریباً ایک مہینے سے بدمزہ کھانا کھا رہے ہیں اب ہماری بس ہو چکی ہے۔"

www.novelsclubb.com

ہیڈی گندہ سا منہ بنا کر بولی۔

"کیا مطلب ہے تمہارا؟"

میلوڈی کا چہرہ غصے سے لال ہو چکا تھا۔

"مطلب یہ کہ آپ کو کھانا بنانا ابھی تک نہیں آیا۔"

علوینا، میلوڈی کو دیکھتے عام لہجے میں بولی۔

www.novelsclubb.com

"تم لوگ تو میرے کھانے کی بہت تعریفیں کرتی تھی ہاں؟"

میلوڈی اپنی آنکھوں کو چھوٹا کر کے بولی۔

"اب ہم سچ بتا کر اپنی شامت تو نہیں لگوا سکتے تھے نا۔"

ہیڈی ہلکا سا مسکراتے بولی۔

"اچھا ٹھیک ہے اب بس کرو۔"

اور ورا نے ان تینوں کو دیکھتے بیزاریت سے کہ کر اٹھنے لگی۔اس کو ان تینوں کا آپس میں ایسے لڑنا بلکل نہیں پسند تھا۔

"آپی میں نے بھی آپ کے ساتھ لیٹنا ہے۔تم نے لیٹ لیا نا اب پیچھیں ہو جاؤ میں نے لیٹنا ہے۔"

علوینا نے ہیڈی سے کہا جو میلوڈی کے کہنے پر اٹھ کر اور ورا کے دوسری طرف لیٹ گئی تھی۔

"نہیں میں نے نہیں اٹھنا!"

www.novelsclubb.com

ہیڈی اوروراکے بازوں کو پکڑتے بولی۔

"تمہارے فرشتے بھی اٹھیں گ ےئ۔"

علوینا کہتی ہیڈی کو کھینچنے ہی لگی تھی اوروراکی آواز پر رُکی۔

ایک کام کرو تم تینوں چھریاں پکڑوں اور ایک دوسرے کو مار دو لیکن یہاں نہیں" گھر سے باہر جا کر میں یہاں پر کوئی گند نہیں چاہتی آج ہی میں نے گھر صاف کیا ہے۔"

اوروراکہتی اٹھ گئی اور کچن میں کھانا بنانے چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

"یہ سب کچھ تمہاری وجہ سے ہوا ہے۔"

علوینا کہتی میلوڈی کے پیچھے چلی گئی۔

"چڑیل نہ ہوں کہی کی۔ پتہ نہیں کب شادی ہونی ہے ان کی۔"

www.novelsclubb.com

ہیڈی منہ میں بڑبڑا کر کمرے سے باہر چلی گئی۔

صبح کے چھ بج رہے تھے اور اور ورا بلکل تیار تھی۔اس نے ایسمٹریکل کی شیپ کا سبز رنگ کا فراک پہنا ہوا تھا اور پیٹ پر کالے رنگ کی بکل بیلٹ پہنی اور کالے رنگ کی سٹلیٹو ہیل پہنی ہوئی تھی۔ بالوں کی اس نے ہائی پونی ٹیل کی ہوئی اور آگے سے دونوں اطراف سے لٹیں نکالی ہوئی تھیں۔اس نے آج برلن جانا تھا پروفیسر سٹیفن سے ملنے۔اس نے رات کو ہی ساری پیکنگ کرلی تھی ان تینوں کو لیٹا کر۔وہ اب ان کے کمروں میں جاتی باری ان کے ماتھوں پر بوسا دے کر سامان لے کر گھر سے باہر نکل گئی۔اس کے پاس گاڑی تھی لیکن وہ میلوڈی کو چاہیے ہوتی تو لہٰذا وہ ٹرین سے برلن جاتی تھی۔

برلن کا سب سے پہلے ذکر ۱۲۳۷ میں ہوا تھا۔تب یہ ایک چھوٹا سا شہر تھا جس کی آبادی کا زیادہ تر پیشہ ماہی گیری، شکاری اور سوداگری تھا۔یہ شہر ۱۹۰۰ کے بعد

www.novelsclubb.com

گانوں، عجائب گھر، اعلیٰ تعلیم اور اپنے سفارت کاری اور فوجی امور کے لیے دنیا کا ہب بن گیا۔ آج کے زمانے میں یہ اپنے خوبصورت نظاروں کی وجہ سے سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔۔

اسکی ٹیکسی برلن کے مضافات سٹگلٹز۔ زہلندورف کی ایک گلی میں آکر رکی۔ یہ مضافات، برلن کا امیر ترین مضافات میں شمار ہوتا ہے۔ اس کے جنگل اور جھیلوں کی وجہ سے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ وہ جیسے ہی ٹیکسی سے اتری تو کھل کر مسکرا دی۔ وہ جب بھی برلن آتی ایک عجیب سی خوشی اس کو گھیر لیتی تھی حالا کہ یہ شہر اس کا اپنا شہر نہیں تھا۔ اپنے آبائی شہر سے تو اسے عشق تھا۔ وہ ٹیکسی ڈرائیور کو پیسے دیتی سامنے اپارٹمنٹ بلڈنگ کی طرف بڑھ گئی۔ مطلوبہ فلیٹ تک پہنچ کر اس نے گھنٹی بجائی۔ ایک منٹ بعد اسکو کسی کے گنگنانے کی آواز آنے لگی یقیناً

پروفیسر سٹیفن دروازے کی سمت آرہے تھے۔دروازہ کھلا تو سامنے اپنی بیٹی کو دیکھ کران کے چہرے پہ ایک خوبصورت مسکراہٹ ابھری۔

"ہیلو! بابا کیسے ہیں آپ؟"

-اور ورا فوراًان کے گلے لگتی بولی۔

"!میں بلکل ٹھیک۔آج ایک دم"

اور ورا سائیڈ پہ ہوتی اپنا سامان اٹھانے ہی لگی تھی کے پروفیسر نے اس کو روک دیا اور خود اس کا سامان اٹھانے لگے۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"یہاں پر فیشن شو ہونے والا ہے نا تو میں نے اس میں حصہ لیا ہے تو اسی لیے آئی اور ویسے بھی مجھے اپنے بابا سے ملے کافی عرصہ ہو گیا اسی لیے آنا تو تھا۔"

اوروراندر جا کر صوفے پہ بیٹھتی بولی۔ جبکہ پروفیسر اس کے کمرے میں چلے گئے اس کا سامان رکھنے۔ واپس آئے تو اوورا کو دیکھا جو آدھی سوئی ہوئی تھی اور آدھی جاگ رہی تھی۔ گرینو سے برلن تک کا سفر ٹرین میں تقریباً بارہ گھینٹے لگتے تھے جس کی وجہ سے وہ اچھا خاصہ تھک چکی تھی۔

"اوورا بچے اٹھو اندر جا کر سو جاؤ۔"

پروفیسر اس کو شانے سے تھپکاتے بولے۔

"جی بابا۔"

وہ یہ کہتی نیم بند آنکھوں سے دیکھتی اندر چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

فیری گلن، سکاٹلینڈ کی وہ جگہ جو سیاحوں کی آنکھوں کا ستارہ ہے۔اس کی جادوئی ظہور کی بنا پر کہانیاں یہ بیان کرتیں ہیں کہ یہ جگہ پریوں نے بنائی تھی اور وہ اس

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جگہ کے خوبصورت نظاروں میں چھپ کر رہتیں ہیں لیکن ریسرچ سامنے آنے پہ پتا چلا کہ یہ جگہ ۱۰۰۰۰ سال پہلے آئس اتج میں پہاڑوں کے ٹکروں میں ٹوٹنے کی وجہ سے بنی ہے۔ایون محل، فیری گلن میں واقع اس بڑے سے پتھر کا نام ہے جو دکھنے پہ ایسا لگتا ہے جیسے کسی زمانے میں کوئی محل رہ چکہ ہو۔

وہ ایون محل کے سب سے اونچے حصے پہ چڑھ کر ان نشانات کو دیکھنے لگا جو مٹی تلے دبے ہوئے تھے۔ مٹی کے اوپر سفید رنگ کے چھوٹے چھوٹے پھول اُگے ہوئے تھے۔وہ مٹی اس چیز کی نشان دہی کر رہی تھی کہ وہ نشان کافی پرانے ہیں۔وہ ان نشانات کے اوپر اپنا ہاتھ پھیرنے لگا۔

"!بہت جلد"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس کی بھوری آنکھوں میں حسرت تھی، کچھ پانے کا عزم تھا جو اسکو کئی سالوں سے بے چین رکھے ہوئے تھا۔ اس خاموشی کو اسکے موبائل نے توڑا تھا۔ وہ پاکٹ سے موبائل نکالتا کان سے لگا گیا۔

"واٹ!"

یکدم اس کی دھاڑ گونجی تھی اور وہ موبائل کو واپس پاکٹ میں ڈالتا، اپنی گاڑی تک تیز قدم بڑھاتے گیا تھا۔

"مجھے وہ پانے سے کوئی نہیں روک سکتا۔"

گریوس آخری نظر ایون محل پہ ڈالتے وہاں سے اپنی گاڑی میں بیٹھتے چلا گیا۔

---

www.novelsclubb.com

ہلکے بھورے رنگ کی آنکھیں، بلانڈ بال اور گوری رنگت کی مائل وہ عورت بے انتہا خوبصورت تھی۔ اس کا قد عام عورت سے کافی اونچا معلوم ہوتا تھا اور کپڑے اس کے یہ ظاہر کر رہے تھے کہ وہ کسی شاہی خاندان سے تعلق رکھتی ہے۔ حلیہ اس کا میلا تھا جیسے وہ کہیں سے بھاگ کر آرہی ہو۔ وہ کافی اداس لگ رہی تھی۔ اس کی

آنکھوں میں ایسی ویرانی تھی دیکھنے والے کو بھسم کر کے رکھ دے۔وہ مسلسل پیچھے کی طرف جارہی تھی جہاں آگ لگی ہوئی تھی۔

یکدم کسی کے جھنجھوڑنے پہ اسکی آنکھ کھلی۔سامنے پروفیسر اس کو کافی حیرانی سے دیکھ رہے تھے۔اس کے پسینے چھوٹ رہے تھے۔پروفیسر پانی کا گلاس دیتے اس کی طرف دیکھنے لگے۔

"اوروراکوئی بات ہے؟مجھے تم ٹھیک نہیں لگ رہی۔"

جب اس نے پانی کا گلاس سائیڈ ٹیبل پہ رکھا تو پروفیسر نے سنجیدگی سے اس سے پوچھا۔

"میں آپ سے بات کرنا چاہتی ہوں۔"

اس نے اپنے دائیں ہاتھ میں پہنی انگوٹھی کو انگلی میں دوسرے ہاتھ کی انگوٹھے، شہادت والی اور درمیانی انگلیوں سے گھماتے جواب دیا۔

"ٹھیک ہے باہر میں تمہارا انتظار کر رہا ہوں۔"

وہ یہ کہتے باہر چلے گئے۔

اب اور ورا اپنے ہاتھ میں پہنی انگوٹھی کو دیکھنے لگی۔ وہ جامنی رنگ کے ہیرے والی انگوٹھی تھی جس کا فریم سونے کا تھا۔ وہ فریش ہو کر پروفیسر کے پاس آئی۔ پروفیسر کے ساتھ صوفے پہ بیٹھ کر اس نے اپنا رخ پروفیسر کی جانب کر لیا۔

"ہمممم! تو بتاؤ کیا پریشانی ہے تمہیں؟"

پروفیسر نے بھی اس کی جانب رخ کر کے بات کا آغاز کیا۔

www.novelsclubb.com

"ملکہ ڈیانا میرے خوابوں میں آتی ہے۔ وہ اُداس ہوتی ہے اور پیچھے کی طرف قدم اٹھاتی ہے جہاں آگ ہوتی ہے۔"

وہ تقریباً گر و دینے کو تھی یہ سلسلہ ایک مہینے سے شروع ہو گیا تھا۔ وہ اب ان سب سے تنگ پڑ چکی تھی۔

"اچھا۔ تم نے وہ پہیلیاں پڑھی؟"

پروفیسر سمجھنے والے انداز میں بولے۔

جی۔ میں نے پڑھی تھی ابھی کی آخری پہیلی اور میں کتاب ساتھ لے کے آئی"

"ہوں۔

وہ اب کمرے میں گئی اور وہی سنہری جلد کی کتاب کو اٹھا کر باہر لائی۔

"!لیکن مسئلہ یہ ہے نا کہ میرے سوا کوئی بھی ان پہیلیوں کو نہیں دیکھ سکتا"

وہ افسوس بھرے لہجے میں کہتی کتاب کو میز پہ رکھنے لگی۔

ہاں تو تمہاری لیے ہے ان سب پہیلیوں کو تم نے سلجھانا ہے۔مجھے اگر یہ پہیلیاں"
"دکھائی بھی دیتیں تو تب بھی میں ان کو نا سلجھاتا۔

پروفیسر کہتے گھڑی پہ وقت دیکھنے لگے۔اور ورا کے منہ پہ بارہ بج گ ئے تھے۔

www.novelsclubb.com

"اور ہاں یاد آیا تم ہیڈری، علوینا اور میلوڈی کو بھی بلا لو۔کافی دن ہو چکے ہیں ان سے ملا نہیں اور دوسری بات وہ وہاں تنگ آ چکی ہوں گی۔ادھر آئیں گی تو تھوڑا گھوم پھر لیں گی۔"

پروفیسر کہتے صوفے سے اٹھ کھڑے ہوئے۔اوروراکی آنکھوں میں بشاشت نمایاں ہوئی۔

"یہ تو زبردست آئیڈیا ہے میں کل ہی میلوڈی کو کال کر کے کہہ دوں گی۔"

اوورا مسکراتے ہوئے بولی۔

"اچھا اب آجاؤ کھانا کھالو۔"

پروفیسر کہتے کچن کی طرف چل دیے۔اب اوروا کو پھر سے پریشانی لاحق ہوگئی تھی۔اس کے موبائل پر کسی کی کال آئی۔ نمبر کو دیکھتے ہی اس کے چہرے پہ بیزاری نے راج کیا۔مقابل کی بات سنتے ہی اس کے چہرے کے تاثرات مزید بگڑے۔

"میں آپ کو کتنی دفعہ بتا چکی ہوں کے میں نے یہ کام چھوڑ دیا ہے۔آپ نوح کو کہہ دیں۔اب پلیز مجھے کال مت کیجیے گا۔"

کہتے ہی اس نے دوسرے کی بات سنے بغیر ہی کال کاٹ دی۔

کمرہ تاریکی میں ڈوبہ ہوا تھا۔اتنی تاریکی تھی کہ اگر کوئی پاس بھی آجاتا تو تب بھی نظر نہ آتا۔پورے کمرے میں کوئی آواز نہیں تھی سوائے ایک عورت کے زور سے رونے کی۔اب وہ باقاعدہ ہچکیاں لے کر رو رہی تھی۔کسی نے دروازہ کھولا تو باہر سے تھوڑی روشنی اندر آئی۔وہ بیڈ پہ اکھٹا ہو کے بیٹھی ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

"ماما آکے ڈنر کرلیں۔"

فایونا کہتی دروازہ بند کر کے چلی گئی تھی۔اس نے مس لوسیا سمتھ کو رونے سے نہیں روکا تھا۔ان دونوں بہن بھائی کو عادت ہو گئی تھی اپنی ماں کو ایسے روتے ہوئے دیکھنے کی۔

اس نے اٹھ کے لائٹ کا بٹن آن کیا۔ سرخ بال، سبز آنکھیں اور گندمی رنگت کی مائل وہ عورت چالیس تک سال کی لگتی تھی۔ وہ الماری سے ایک ڈائری نکالتی، اپنے سینے سے لگاتی پھر سے رونا شروع ہو گئی۔ تھوڑا حوصلہ کرتی وہ اس ڈائری کو واپس اس کی جگہ پہ رکھتی واشروم فریش ہونے چلی گئی۔

جاری ہے

اگلی قسط تین سے چار مہینے بعد انشاءاللہ

www.novelsclubb.com